

مسودہ



برائے

جماعت چہارم و پنجم

تیار کردہ

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد

ایبٹ آباد

ستمبر 2002

پیش لفظ

کسی بھی معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کیلئے جتنے عوامل درکار ہوتے ہیں ان میں مؤثر ترین حیثیت تعلیم کی ہے جس کے ذریعے افراد کی سیرت اور انداز فکر کو نئے اور صحت مند سانچے میں ڈھالا جاسکتا ہے ان افراد پر مشتمل قوم ہی ترقی یافتہ اور عصری تقاضوں سے شناسا قوم بن سکتی ہے۔ تعلیم کی یہ اہم حیثیت اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ تعلیمی منصوبہ بندی پر زیادہ سے زیادہ کاوش کی جائے تاکہ تعلیمی عمل واقعی وہ نتائج پیدا کر سکے جو اس سے متوقع ہوں۔

فروع نصاب ایک ایسا مسلسل عمل ہے جو وطن عزیز کی آزادی سے لے کر اب تک جاری ہے۔ وزارت تعلیم، وفاقی حکومت، اسلام آباد کے احکامات کی تعمیل میں صوبائی ادارہ نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ نے پرائمری سے اعلیٰ ثانوی سطح تک پشتو زبان کا نصاب کا مسودہ تیار کرنے کیلئے پشتو زبان کے ماہرین کا اجلاس طلب کیا جنہوں نے اپنی ماہرانہ کاوشوں سے پرائمری۔ و۔ طانی۔ ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجے تک اس نصاب میں ضرورت کے مطابق کچھ تبدیلیاں کیں۔ بعض جگہوں پر پہلے موضوع کو ہٹا کر نئے موضوعات کو جگہ دی ہے اور کہیں تھوڑا بہت رد و بدل کیا گیا ہے۔ لیکن کسی طور پر بھی ۲۰۰۲ء کی تعلیمی پالیسی کو نظر انداز نہیں کیا گیا۔

اس نصاب کی تشکیل سے نہ صرف جدید نصاب کے تقاضے پورے ہونگے بلکہ اس سے پشتو زبان کو فروغ حاصل ہونے کیساتھ ساتھ اس کے مجوزہ مقاصد بھی پروان چڑھیں گے۔

امید ہے کہ اس ضمن میں ماہرین کی کاوشیں بار آور ثابت ہونگی (انشاء اللہ)

عمر فاروق

ڈائریکٹر

نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ

صوبہ سرحد۔ ایبٹ آباد

پشتو زبان کی اہمیت اور حیثیت

جس طرح تعلیم کسی قوم کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی طرح زبان کو بھی تعلیم کے فروغ میں نہایت اہم مقام حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے قومی مقاصد میں جہاں نئی نسل کے ہر فرد کو اپنی تاریخ اور تہذیب و تمدن سے آگاہی پر زور دیا گیا ہے وہاں قومی زبان اردو کی تدریس کے ساتھ علاقائی زبانوں کی تدریس کی ضرورت کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔

ہماری تعلیمی درس گاہوں میں دیگر علاقائی زبانوں اور السنہ شرقیہ کے ساتھ ساتھ پشتو زبان کو بھی کافی اہمیت حاصل ہے اس لئے کہ:

- ۱۔ پشتو زبان صوبہ سرحد اور بلوچستان کے باشندوں کی اکثریت کی مادری زبان ہے۔ پنجابی اور سندھی کے ساتھ پشتو بھی پاکستان میں بولی جانے والی تیسری بڑی زبان ہے۔
- ۲۔ پشتو زبان کی قدامت کا اندازہ تقریباً پانچ ہزار سال لگایا جاتا ہے اس کا تحریری اور ابجدی سرمایہ بھی تقریباً بارہ سو سال پرانا ہے۔
- ۳۔ پشتو زبان دنیا کی ان زبانوں میں شامل ہے جن کو اقوام متحدہ میں مسلمہ زبانوں کی حیثیت حاصل ہے اور اقوام متحدہ میں مسلمہ ۸۲ زبانوں میں پشتو شامل ہے۔
- ۴۔ برصغیر کی جدوجہد آزادی میں انقلابی پشتو ادب نے جو کردار کیا ہے۔ وہ تحریک پاکستان اور تاریخ آزادی کا روشن باب ہے۔
- ۵۔ اسلام کی تبلیغ اور اسلامی فکر کی تعلیم میں عربی فارسی کے ساتھ پشتو زبان کی خدمات بھی ناقابل فراموش ہیں۔
- ۶۔ شاعر مشرق حکیم الامت علامہ اقبال کے افکار اقبالیات پشتو ترجمہ کی صورت میں پشتو ادب کا حصہ بن چکے ہیں جس سے ایک طرف تو پشتو شاعری میں موضوع کے لحاظ سے وسعت پیدا ہوئی تو دوسری جانب ملکی وحدت اور قومی یکجہتی کو فروغ ملا ہے۔

۷۔ پشتو مختلف اصنافِ فکر و فن کے اعتبار سے دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں میں نہ صرف شامل ہے بلکہ ادبی اعتبار سے انکی ہم پایہ بھی ہے۔

۸۔ پشتو زبان اس تہذیب و ثقافت کی آئینہ دار ہے جس میں اسلامی افکار اور علاقائی مزاج کی مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

۹۔ پشتو کی بین الاقوامی حیثیت کے پیش نظر دنیا کے بڑے بڑے ممالک نے اس زبان کی نشریات کا انتظام کیا ہے تقریباً ۲۶ ممالک سے پشتو زبان کی نشریات کا سلسلہ جاری ہے۔

۱۰۔ ملک کے بیشتر حصوں میں سکولوں اور کالجوں کی سطح پر اس زبان کی تدریس کا انتظام موجود ہے۔

اور اکثر یونیورسٹیوں میں اس کے تدریسی شعبے قائم ہو چکے ہیں۔ پشاور یونیورسٹی نے گزشتہ تقریباً ایک عشرے سے زائد عرصے سے پشتو زبان و ادب میں پی۔ ایچ۔ ڈی کا اہتمام کیا ہے۔

۱۱۔ پشاور یونیورسٹی میں پشتو اکیڈمی تقریباً سینتالیس ۷۴ سال سے علمی ادبی اور تحقیقی کام میں مصروف ہے اور بلوچستان میں بھی ایک پشتو اکیڈمی قائم ہے۔

۱۲۔ ملک کے اندر اور باہر اعلیٰ ملازمتیں اور ادبی خدمات انجام دینے اور سیاسی، تجارتی اور معاشرتی وابستگی کو فروغ دینے کیلئے پشتو ادب ایک بنیادی ضرورت ہے۔ اس لئے ازمی ہے کہ پشتو زبان کو اس طرح پڑھایا جائے کہ قومی وحدت اور ملکی استحکام کے سلسلہ میں زندگی کے مختلف شعبوں میں اسے جو ذمہ داریاں سونپی جائیں اور ان سے پوری طرح عہدہ براہو سکے۔

۱۳۔ پشتو نثر اور نظم کے فن پارے کسی بھی ترقی یافتہ زبان سے کم نہیں ہیں۔ اور یہ کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

۱۴۔ اس زبان کو بولنے اور سمجھنے والے ملک کے ہر حصہ میں باسانی دستیاب ہیں۔ اس لئے صوبہ کی درس گاہوں میں زیر تعلیم بچوں کیلئے پشتو کی تدریس کا مناسب انتظام ضروری ہے۔

۱۵۔ پشتو زبان کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت صوبہ سرحد نے 1984 میں ایک نوٹیفکیشن جاری

کیا جسکی رو سے پشتو بولنے والے علاقوں میں پشتو زبان کو پرائمری سطح پر ذریعہ تعلیم بنایا گیا ہے۔ اور اب گورنمنٹ پرائمری سکولوں میں تمام مضامین ماسوائے اردو اور انگریزی کے پشتو ہی میں پڑھائے جاتے ہیں۔ اس سے نہ صرف Drop out میں کمی آجائےگی بلکہ اگر ایک بچہ پرائمری کے بعد تعلیم جاری نہ بھی رکھ سکے تو وہ خواندہ ہوگا۔

تدریس پشتو کے عمومی مقاصد

کسی قوم کا نظام تعلیم ایسے افراد کی تعلیم و تربیت پر زور دیتا ہے۔ جو اس کے نصب العین اور اعلیٰ اقدار و روایات کی تکمیل و حصول میں مفید اور موثر ثابت ہوں۔ تدریس زبان وہ واحد ذریعہ ہے۔ جو ایسے افراد کی تعلیم و تربیت کر کے مطلوبہ مقاصد کے حصول میں نہایت واضح موثر اور نمایاں کردار ادا کرتی ہے اور زبان کی مدد سے دیگر مضامین کے تصورات کو ذہن نشین کرنے میں مدد ملتی ہے۔

لہذا ترتیب کتب، انتخاب مواد تدریس، گفتگو اور مضامین کے عنوانات اور بالخصوص اساتذہ کی تربیت اور طریق کار میں مختصر یہ کہ ہر مرحلے پر قومی مقاصد کی عکاسی ضروری ہے۔ اس لئے پشتو زبان کی تدریس کے دوران مندرجہ ذیل قومی مقاصد کو پیش نظر رکھا جائے۔

- ۱۔ دین اور وطن کی لازوال محبت کے ساتھ ساتھ بچوں میں باہمی ربط ایثار، ہمدردی اور اخلاص کے جذبات پیدا کرنا۔
- ۲۔ بچوں کے دل میں اسلامی عقائد و ارکان سے محبت پیدا کرنا اور اسلامی اقدار کے مطابق ان کی شخصیت کی نشوونما کرنا۔
- ۳۔ بچوں کے دل میں پاکستانی ملت کے تمام باشندوں کیلئے یکساں محبت اور احترام کے جذبات پیدا کرنا۔
- ۴۔ انہیں مخلص اور دیانت دار انسان بننے اور ان میں محبت وطن، خادم خلق اور مجاہد قوم بننے کا احساس پیدا کرنا۔
- ۵۔ بچوں میں پشتو زبان کے ساتھ ساتھ قومی زبان اور دیگر علاقائی زبانوں کا احترام پیدا کرنا۔
- ۶۔ بچوں کو وطن پاک کی مشترک تہذیبی اقدار کا حامل بنانا اور قومی ادب و ثقافت کے ذریعے خدمت کرنے کے قابل بنانا۔

۷۔ بچوں میں اسلامی ممالک اور ملت اسلامیہ کیلئے محبت اور یگانگت کا جذبہ پیدا کرنا۔

۸۔ بچوں کو تکریم محنت، سادہ زندگی اور خود اعتمادی اور سخت کوشی کا عادی بنانا۔

۹۔ بچوں کو زندگی کے اعلیٰ و ارفع مقاصد پر نظر رکھنے کے قابل بنانا اور ان میں دینی اور قومی تقاضوں کی طرف

توجہ دینے کی عادت پیدا کرنا۔

- ۱۰۔ بچوں میں سرزمین پاک کی سالمیت اور تحفظ کیلئے ایثار اور قربانی کے جذبات ابھارنا۔
- ۱۱۔ بچوں کو نظریہ پاکستان کو ایک مسلمہ حقیقت کی حیثیت میں تسلیم کرنے کے قابل بنانا۔
- ۱۲۔ بچوں میں اہم قومی تہواروں اور قومی تقریبات کی اہمیت کا احساس پیدا کرنا۔
- ۱۳۔ بچوں میں مشاہدہ، تجسس اور دریافت کا جذبہ ابھارنا، تخلیقی صلاحیتیں اجاگر کرنا اور ان میں مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- ۱۴۔ بچوں کو معاشرتی ماحول سے واقفیت دلانا اور ان میں بدلتے ہوئے معاشرتی حالات سے مطابقت کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- ۱۵۔ علاقائی زبان کی مدد سے بچوں کو اپنی تہذیب، ثقافت اور زبان سے روشناس کرانا اور اسے سمجھنے میں مدد دینا۔

تدریس پشتو کے خصوصی مقاصد

بچے اس قابل ہوں کہ :-

- ۱۔ پشتو کے رسم الخط کو مناسب طور پر پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہو سکیں۔
- ۲۔ پشتو کے سیکھے ہوئے ذخیرہ الفاظ میں مزید الفاظ کا مسلسل اضافہ کر سکیں۔
- ۳۔ روزمرہ زندگی میں مستعمل پشتو کے محاورات اور ضرب الامثال کے بر محل استعمال کے قابل ہو سکیں۔
- ۴۔ نئے الفاظ کے معنی جان سکیں اور ان کو اپنے جملوں میں استعمال کے قابل ہو سکیں۔
- ۵۔ نئے الفاظ کا تلفظ بغور سننے کے بعد اس کو دہرانے اور استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔
- ۶۔ اپنے مشاہدات اور تجربات سے متعلق پشتو زبان میں با معنی گفتگو کر سکیں۔
- ۷۔ پشتو کی درسی کتب کے مضامین، کہانیاں اور نظموں کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- ۸۔ پشتو کی عام نثر کی تحریر کو پڑھنے کے بعد اس کا مفہوم بیان کر سکیں۔
- ۹۔ پشتو کی کتب کی نظموں کو تحت اللفظ پڑھ سکیں۔
- ۱۰۔ پشتو زبان میں ذاتی خطوط، درخواستیں اور رسیدات لکھ سکیں۔
- ۱۱۔ اشارات کی مدد سے کہانی مکمل کر سکیں۔
- ۱۲۔ صحیح جہوں کے ساتھ پشتو املا لکھ سکیں۔
- ۱۳۔ پشتو کی درسی کتب کے علاوہ ان میں موزوں کتابوں کے مطالعہ کا شوق اجاگر ہو سکے۔
- ۱۴۔ پشتو کے اچھے اشعار اور نثر پارے زبان فی یاد کر کے بیان کر سکیں۔
- ۱۵۔ مطالعہ کی صحیح عادات اپنا کر اضافی مواد کے ذریعے پشتو کیلئے اپنے ادبی ذوق میں اضافہ کر سکیں۔
- ۱۶۔ بچے اپنے مافی الضمیر کے پشتو میں بیان کر سکیں۔

جماعت وار مقاصد کی تفصیل

1- مشاہدہ کرنا:-

- (الف) تاریخی عمارات، اہم مقامات اور تجارتی مراکز کی سیر کرے اور ان سے متعلق واقعات و روایات سے واقفیت حاصل کرے۔
- (ب) نامکمل تصاویر، ماڈل اور اشیا کو دیکھ کر ان اجزا کی نشاندہی کرے جو ان میں موجود نہ ہوں۔
- (ج) سادہ تصاویر کی مدد سے کہانی مکمل کرے۔
- (د) مناظر فطرت کا مشاہدہ کرے ان سے لطف اندوز ہو اور اس ضمن میں اپنے مشاہدات کو سادہ طریق سے بیان کرے۔

2- سماعت و ادراک:-

- (الف) سنتے وقت ہمتن گوش رہے۔
- (ب) کہانی یا واقعہ سن کر واقعات یاد رکھے۔
- (ج) سمعی آلات سے سن کر واقعات اور پیغام یاد رکھے۔
- (د) بچھلی جماعت کی نسبت زیادہ دیر تک توجہ مرکوز کرے۔
- (ه) آواز کے اتار چڑھاؤ سے درست مفہوم اخذ کرے۔
- (و) نظم سن کر پسندیدہ شعر یاد رکھے۔
- (ز) تقریر یا گفتگو میں بے ربط جملے یا لفظ کا ادراک کرے۔
- (ح) صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ کا ادراک کرے۔

3- گفتگو کرنا:-

- (الف) چشموں کے درست لہجے اور تلفظ کو اپنانے کی کوشش کرے۔
- (ب) موقع کے مطابق لہجے میں تبدیلی پیدا کرے (تعجب، غم، مسرت، مایوسی، جوش وغیرہ کے مواقع پر)۔
- (ج) صحیح زبان میں اپنا مافی الضمیر مناسب رفتار سے بیان کرے۔
- (د) کم از کم دس منٹ تک اپنی ذات، گھر، ماحول اور معاشرتی واقعات وغیرہ کے بارے میں بات چیت میں حصہ لے۔
- (ه) زبانی تقریر کرے۔ (وقت تین منٹ)۔ (اپنی پسند کی پڑھی ہوئی کتاب / رسالے کا تعارف کرائے)۔
- (و) اپنے مشاہدات بے جھجک بیان کرے۔
- (ز) تصویر دیکھ کر متعلقہ واقعات بیان کرے۔

- (ح) اپنے احساسات و تاثرات کو سادہ زبان میں ادا کرے۔
 (ط) معاشرتی نوعیت کے امور کو مناسب ذخیرہ الفاظ میں ادا کرے۔
 (ی) تحت اللفظ نظم ادا کرے اور کم از کم چار قومی نظمیں زبانی سنائے۔
 (ک) ماحول اور آبادی سے متعلق مسائل کے مختلف عنوانات پر اظہار خیال کرے۔

4- پڑھنا:-

- (الف) نسبتاً طویل عبارات پڑھ سکے اور ان پر اپنی توجہ مرکوز رکھ سکے۔
 (ب) پڑھی ہوئی عبارت کا مطلب اپنے الفاظ میں بیان کرے۔
 (ج) پڑھے ہوئے واقعات کی ترتیب بیان کرے۔
 (د) مختلف موضوعات پر دی گئی عبارت کو روانی سے پڑھ کر سمجھ لے۔
 (ہ) مختلف موضوعات پر دی گئی عبارت کو روانی سے پڑھ کر سمجھ لے۔
 (و) درسی کتاب کے علاوہ اخبار، بچوں کے رسائل، اعلانات، دستی تحریریں مثلاً خطوط اور رسیدات وغیرہ پڑھے۔
 (ز) آزادانہ مطالعہ کرے۔
 (ح) نظم پڑھ کر لطف اندوز ہو اور اپنی پسند کے اشعار یاد کرے۔

5- لکھنا:-

- (الف) اپنے لیے قلم خود تیار کرے۔
 (ب) خوش خط لکھے اور خوشخطی کے مقابلے میں حصہ لے۔
 (ج) املا صحیح اور روانی سے لکھے۔
 (د) جملے کے اختتام پر ختمے (-) کا نشان لگائے۔
 (ہ) سادہ خطوط، کہانی، واقعہ، جانوروں اور کسی دلچسپ چیز کے متعلق پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھے۔
 (و) اپنی ڈائری میں ہر روز کم از کم تین باتیں درج کرے جو یاد رکھنے کے قابل ہوں۔
 (ز) کتاب یا رسالے سے اپنے پسند کی کہانی گیت یا نظم نقل کرے اور درسی کتاب کے اسباق کا خلاصہ لکھے۔
 (ح) کمرہ جماعت میں لڑکانے کے لیے تصویری چارٹ تیار کرے۔
 (ط) تحتہ تحریر پر الفاظ لکھ کر دکھائے۔
 (ی) اپنے ساتھیوں کی تحریر میں غلطیوں کی اصلاح کرے۔
 (ک) ہم قافیہ الفاظ کی فہرست بنائے۔

6. قوت استدلال:

ہر سبق، تقریر یا سرگرمی کے بعد اس سے کوئی نتیجہ یا سبق حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اس نتیجہ کا زندگی کے واقعات پر اطلاق کرے اور واقعات کی وجوہات بیان کرے۔

7. معلومات و مشاہدات کا استعمال:

- (الف) دین اور وطن کے متعلق معلومات زبانی و تحریری طور پر بیان کرے۔
- (ب) دیکھے ہوئے مقامات کے متعلق واقعاتی اور تاثراتی رو داد سنائے اور اس کے کچھ حصے لکھے۔
- (ج) مستقبل کے متعلق اپنی خواہشات کا اظہار کرے۔
- (د) سادہ کہانی یا مکالمہ لکھنے کی کوشش کرے۔
- (ه) تقریر و تحریر میں اپنے ذاتی خیالات کو ضرور شامل کرے۔

8. زبان کی ساخت اور ذخیرہ الفاظ:

- (الف) اسم فعل اور صفت کے نام سے واقف ہو اور ان میں تمیز کر سکے۔
- (ب) فعل، فاعل اور مفعول کے رابطہ سے واقف ہو جائے۔
- (ج) اسم کی جگہ ضمیر استعمال کر سکتا ہو۔
- (د) متضاد ہم قافیہ اور ایسے الفاظ جمع کر سکے جو ایک ہی حرف سے شروع ہوتے ہیں۔
- (ه) محاورے کا استعمال سمجھتا ہو۔
- (و) لغت استعمال کرنے کا طریقہ سیکھے۔

9. مطالعہ کی عادات اور اضافی مطالعہ:

- (الف) مطالعہ کی عادات میں پختگی پیدا کرے۔
- (ب) اخبارات و رسائل کے علاوہ بچوں کے ادب کا مطالعہ کرے۔
- (ج) اپنی پسند کی کتاب کا انتخاب کرے۔

10. پشتو زبان سے محبت:

(الف) پشتو زبان علاقائی زبان ہے اس کو قومی تعمیر و ترقی میں استعمال کرنا۔

(ب) پشتو زبان بولنے پر فخر محسوس کرے۔

(ج) قومی زبان کے ساتھ پشتو کے قریبی رشتہ سے واقف ہو۔

(د) پشتو کتابوں کے مطالعے میں خوشی محسوس کرے۔

11. قومی تہذیب و ثقافت:

(الف) پشتون تہذیب و ثقافت کیساتھ ساتھ پاکستان کے تاریخی پس منظر سے واقفیت رکھے۔

(ب) اسلامی طریق زندگی پر فخر کرے اور اسلامی تعلیمات حاصل کرنے اور انہیں اپنانے کی کوشش کرے۔

(ج) اپنی اور قومی تہذیبی روایات سے شناسا ہوں۔

(د) قومی اور دینی تہواروں سے آگاہ ہو۔

(ه) ملکی اشیاء کو غیر ملکی اشیاء پر ترجیح دے۔

(و) اسلامی اور قومی زعماء کا ادب سے نام لے اور ان کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی سعی کرے۔

12. اسلامی عقائد و اعمال کا احترام:

(الف) قرآن مجید پڑھے اور اس کا احترام کرے۔

(ب) دینی اور قومی شعائر کا احترام کرے۔

(ج) کتابوں کا احترام کرے، انہیں زمین پر نہ گرنے دے۔

(د) اسلامی تاریخ کے واقعات سننے اور خوشی محسوس کرے۔

(و) پاکستان کو اسلامی مملکت سمجھے اور بزرگان دین کا ادب ملحوظ رکھے۔

13. آداب معاشرت:

- (الف) ہمسایوں کیساتھ اچھا سلوک کرے۔
- (ب) مدرسے کی عمارت اور سامان کی حفاظت میں دلچسپی لے۔
- (ج) ہاتھ سے کام کرنے میں فخر محسوس کرے۔
- (د) جانوروں سے محبت اور پودوں کی حفاظت کرے۔
- (ه) قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دے۔

جماعت پنجم

مشاہدہ: -1

- (الف) تاریخی اور عام دلچسپی کے مقامات کی سیر کرے اور ان میں سے اپنی پسندیدہ چیزوں کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کرے۔
 (ب) روزمرہ پیش آنے والے واقعات، تقریبات اور ماحول کی تبدیلیوں کا بغور مشاہدہ کرے اور انہیں سادہ الفاظ میں اپنے ساتھیوں کے سامنے بیان کرے۔

سماعت و ادراک: -2

- (الف) تقریر یا گفتگو کے دوران توجہ مرکوز رکھے۔
 (ب) بات سننے میں الجھن یا ذہنی تناؤ محسوس نہ کرے بلکہ آسانی اور سہولت سے سنے۔
 (ج) سمعی آلات (ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈ) سے کہانی تقریر سن کر مطالب اخذ کرے۔ صحیح لب و لہجہ کا ادراک کرے اور لطف اندوز ہو۔
 (د) ٹیلی فون پر پیغام وصول کرے۔
 (ه) صحیح پیغام رسانی کرے۔
 (و) معاشرتی موضوعات سے متعلق معلومات سن کر ان کی تفہیم کرے۔

گفتگو کرنا:

- (الف) موقع کی مناسبت سے موزوں الفاظ کا انتخاب کرے مثلاً غریب چھٹی، بیمار پرسی، اجازت لینا اور تعزیت کرنا۔
 (ب) اپنے مشاہدات و تاثرات کو آسانی سے بیان کرے۔
 (ج) اپنی خواہشات اور تمناؤں کو دلچسپ انداز میں سنائے۔
 (د) صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ اختیار کرے۔
 (ه) سکول اسمبلی سے تھوری دیر کے لیے خطاب کرے (کم از کم وقت دو منٹ)۔
 (و) کسی مناسب موضوع پر اپنے جذبات کا پر جوش انداز سے اظہار (تقریر) کرے۔ (وقت چار منٹ)۔
 (ز) مقامی اور علاقائی حالات کے بارے میں صحیح معلومات بیان کرے۔
 (ح) اپنے علاقے کے مسائل پر بحث میں حصہ لے اور دلیل دے۔
 (ط) دیے ہوئے موضوع پر اپنے تجربات و خیالات کو تنظیم و تسلسل کے ساتھ پیش کرے۔
 (ی) نسبتاً پیچیدہ تصاویر اور مناظر کے متعلق گفتگو کرے۔

(ک) موضوع کے مطابق ترانہ، نظم، کہانی یا نثری اقتباس پیش کرے۔

(ل) تمثیل میں حصہ لے۔

4- پڑھنا:

(الف) عام دستی تحریریں، قلمی مسودے اور اخبارات و رسائل کو روانی سے پڑھ کر مفہوم اخذ کرے۔

(ب) صحیح عادات مطالعہ میں پختگی پیدا کرے۔

(ج) معاشرتی موضوعات پر مبنی کہانی پڑھ کر اس کا خلاصہ بیان کرے۔

(د) نظمیں پڑھ کر لطف اندوز ہو اور اپنی پسندیدہ نظمیں یاد رکھے۔

(ه) نظم خوانی میں وزن و آہنگ کا خیال رکھے۔

(و) سبق کہانی سے متعلق سوالات کا درست طور پر جواب دے۔

5- لکھنا:

(الف) خوش خطی کے اصول سیکھے اور ان پر عمل پیرا ہو۔

(ب) تحریر میں املا کی غلطیوں سے بچے۔

(ج) ندائیہ اور علامت استفہام استعمال کرے اور واوین کے محل استعمال سے واقف ہو۔

(د) خطوط، رسیدیں، درخواستیں، دعوت نامے وغیرہ لکھے۔

(ه) اپنے مشاہدات اور تاثرات لکھ کر پیش کرے۔

(و) کمرہ جماعت کے لیے چارٹ تیار کرے۔

(ز) تختہ تحریر پر روانی سے لکھے۔

(ح) کہانی، واقعہ، نظم اور روداد تحریر کرے۔

(ط) عام فہم موضوعات پر مضمون لکھے اور سوانحی خاکے مرتب کرے۔

(ی) منتخب اشعار کی بیاض مرتب کرے۔

(ک) اشارات سے کہانی لکھے۔

قوت استدلال:

(الف) واقعات کے تسلسل اور ربط پر نظر رکھے۔

(ب) واقعات کے منطقی نتائج تک پہنچ سکے۔

(ج) خاص حالات میں نتائج کو پیش نظر رکھ کر مناسب طرز عمل اختیار کرے۔

7- معلومات و مشاہدات کا استعمال:

- (الف) اسلام اور پاکستان سے عقیدت و محبت کا اظہار کرے۔
- (ب) اپنے ملک کا تعارف کرائے۔
- (ج) اپنے دین کی نمایاں خوبیاں بیان کرے۔
- (د) اپنے دینی ماحول اور معاشرتی سرگرمیوں، میلوں، کھیلوں اور قدرتی مناظر کا حال بیان کرے۔
- (ه) قومی اور ملکی موضوعات پر ذاتی نقطہ نظر سے تقریر کرے یا مضمون لکھے۔
- (و) مستقبل کے متعلق اپنے عزائم کا اظہار کرے۔
- (ز) بحث مباحثے میں حصہ لے، ذاتی رائے کا اظہار کرے اور دوسروں کی رائے کا احترام کرے۔
- (ح) مکالمے اور بیت بازی کے مقابلے میں حصہ لے۔

8- زبان کی ساخت اور ذخیرہ الفاظ:

- (الف) سادہ مرکبات کا استعمال کرے اور صحیح جملہ بنائے۔
- (ب) غائب، حاضر اور متکلم کی ضمیروں سے واقف ہو اور ان کا درست استعمال کرے۔
- (ج) اسم، فعل، حرف اور ضمیر کا استعمال صحیح طریقے سے کرے اور ان اصطلاحات کی تعریف جانتا ہو۔
- (د) اسم معرفہ، اسم نکرہ کو پہچانے اور تعریف سے واقف ہو۔
- (ه) متضاد، مترادف اور ہم قافیہ الفاظ کا معقول ذخیرہ رکھے۔
- (و) واحد جمع اور تذكیر وتانیث سیکھے۔
- (ز) لغت کا استعمال کرے۔
- (ح) اردو اور مقامی زبان کے مشترک الفاظ کی نشان دہی کرے۔
- (ط) محاورات اور ضرب الامثال کا استعمال کرے۔
- (ی) دی ہوئی عبارت کے متعلق سوالات مرتب کرے۔
- (ک) جملوں میں قواعد اور زبان کی غلطیوں کی اصلاح کرے۔

مطالعہ کی عادات اور اضافی مطالعہ:

- (الف) مطالعہ کی عادات میں پختگی پیدا کرے۔
- (ب) غائر مطالعہ کی مشق کرے۔
- (ج) نسبتاً تیز رفتار سے مطالعہ کرے۔

- (د) اچھی کتابوں کا مطالعہ کر کے لطف اندوز ہوں۔
 (ه) بری اور مخرب اخلاق کتابوں سے پرہیز کرے۔

10- پشتو زبان سے محبت:

- (الف) پشتو زبان کو عزت کا باعث جانے اور اس پر فخر کرے۔
 (ب) پشتو زبان کے ساتھ ساتھ اردو کو بھی اہمیت دے کیونکہ اردو قومی زبان ہے۔
 (ج) پشتو کتابیں پڑھنے میں خوشی اور لطف محسوس کرے۔
 (د) تحریر و تقریر میں انگریزی الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرے۔

11- قومی تہذیب و ثقافت:

- (الف) ملکی استحکام و اتحاد کی اہمیت سے واقف ہو۔
 (ب) یہ جانتا ہو کہ ہماری قومی تہذیب کی اساس اسلام پر ہے۔
 (ج) اسلامی معاشرت کے اصولوں کو اپنانے کی کوشش کرے۔
 (د) تحریک پاکستان کے متعلق معلومات حاصل کرے۔
 (ه) قومی شعائر کا احترام کرے۔
 (و) ملکی مصنوعات کو غیر ملکی اشیاء پر ترجیح دے۔
 (ز) قومی مشاہیر کے حالات یاد کرے اور فخر سے سنائے۔

12- اسلامی عقائد و اعمال کا احترام:

- (الف) اسلامی عبادات میں حصہ لے۔
 (ب) قرآنی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے دینی کتابوں کا مطالعہ کرے۔

مجوزہ موضوعات / عنوانات برائے جماعت چہارم

عنوان	موضوع گانی
<p>(1) درې سبقونہ</p> <p>(i) سيرة النبي</p> <p>(ii) اهل بيت</p> <p>(iii) صحابه، صحابیات</p>	<p>درسول الله اخلاق / ایفائے عہد</p> <p>صبر او شکر (حضرت فاطمہؓ / حضرت حسینؓ)</p> <p>رہبتونی ملگرتیا (حضرت ابوبکر صدیقؓ)</p>
<p>(2) تاریخ اسلام</p> <p>خلور سبقونہ</p> <p>(i) مشاہیر</p> <p>(ii) نوموړې بنځي</p> <p>(iii) امامان صاحبان</p> <p>(iv) د عالم اسلام یووالی</p>	<p>تیبو سلطان</p> <p>حضرت عائشہؓ / حضرت خدیجہ الکبریٰؓ</p> <p>امام ابوحنیفہؒ</p> <p>اسلامی سربراہ کانفرنس (لاہور)</p>
<p>(3) پاکستان</p> <p>پینځه سبقونہ</p> <p>(i) د پاکستان تحریک</p> <p>(ii) مشاہیر او شہیدان</p> <p>(iii) یادگاری عمارتونه</p> <p>(iv) قدرتی منظرونہ</p> <p>(v) استوګنه (طور طریقې)</p> <p>(vi) زمونږ نځینې نښانې</p> <p>(شعائر) او تھوارونہ</p>	<p>صاحبزادہ عبدالقیوم خان / لیاقت علی خان</p> <p>رحمان بابا</p> <p>مینار پاکستان</p> <p>وادی کاغان</p> <p>د غم او بنادی، جرګې، مرکې د فخر وړ واقعې، روایتونہ، دود دستور، مہلمستیا وغیرہ۔</p> <p>قومی ترانہ، قومی ژبہ، وړوکے اختر</p>
<p>(4) ارشادات او اقوال</p> <p>(دوہ سبقونہ)</p> <p>(i) قرآن او حدیث</p> <p>(ii) مفکرین، عالمان او فقہا</p>	<p>پہ حقوق العباد سبق (د قرآن او حدیث پہ رنږا کښې)</p> <p>علامہ محمد اقبال، حکایتونہ درومی / سعدی نہ انتخاب</p>

<p>(5) قیصی اتہ سبقونہ اولسی قیصی مکالمہ</p> <p>اخلاقی، اسلامی، سہل گری او مهمونہ جہاد، اصلاحی قیصی د سگریٹ نوشی خلاف ڈرامگی / (خاکہ) پہ خان تہر حالات (آپ بہتی)، روپی کپڑہ، کتاب و غیرہ۔</p>	
<p>(6) نظمونہ (10-8)</p> <p>حمد، نعت، منظرنامی، نغمی ترانی، مزاحیہ نظمونہ او بیانیہ نظمونہ</p>	
<p>(7) شہریت دوہ سبقونہ</p> <p>بنہ شہری، کفایت شعاری، رضا کار، خدمت خلق، یو تر بلہ مدد کول د ماحول صفائی، آبادی، صحت او صفائی</p>	
<p>(8) متفرق دوہ سبقونہ</p> <p>خطوط نویسی / خط، لطیفی، ارونہ، تصویری قیصی</p>	

چند مجوزہ مشاغل

- الف۔ د تہرو کلاسونو کار پہ اوچت معیار سرہ۔ (د لغت د استعمال طریقہ)
- ب۔ د طالب علمانو د سکولونو تر مہنخہ قلمی دوستی۔
- ج۔ د امروزہ مشغلو رکارد ساتل۔
- د۔ د نوو لفظونو او محاورو فہرست د حروف تہجی پہ ترتیب سرہ مرتب کول۔
- ه۔ د ہم معنی، اپوتہ (متضاد) او د ہم قافیہ لفظونو پہ مقابلہ کنبی برخہ اخستل۔
- و۔ د اخبارونو تراشی (کتنگ)، موسمی رپورتونہ جمع کول۔
- ز۔ د خپلی خوبنی د کتابونو نومونہ، د خوبنی نظم او نثر جمع کول۔
- ح۔ د مقصدی او اخلاقی ڈرامو کنبی حصہ اخستل۔
- ط۔ د سائن بورڈ، د تہریک نخبی او د عوامی خایونو لیکلی شوی اعلانونہ لوستل۔

قواعد برائے جماعت چہارم

- ☆ اسم، فعل او صفت = (تعارف)
- ☆ د فعل، فاعل او مفعول د تعلق (ربط) نہ خبر بدل۔
- ☆ د اسم صفت عملی استعمال
- ☆ متضاد، ہم قافیہ او مترادف، واحد جمع، تذکیر او تانیث۔
- ☆ د محاورو استعمال
- قواعد کے اصولوں کو تخلیقی مشقوں کی شکل میں درسی کتب میں تفصیل سے سمویا جائے۔

قواعد برائے جماعت چہارم

- ☆ د سادہ ترکیبوں (مرکبات) استعمال۔
- ☆ د غائب، حاضر او متکلم ضمیر و نو پھرنڈل۔
- ☆ د اسم، فعل او ضمیر استعمال
- ☆ د معرفي اسم
- ☆ د اپوتہ (متضاد) مترادف او د ہم قافیہ لفظونو استعمال۔
- ☆ واحد جمع
- ☆ د لغت استعمال
- ☆ محاورې او متلونه
- ☆ د پښتو او قومی ژبې مشترک لفظونه په نڅینه کول۔
- ☆ قواعد کے اصولوں کو تخلیقی مشقوں کی شکل میں درسی کتاب میں تفصیل سے سمویا جائے۔

مجزوه موضوعات / عناوانات برائے جماعت پنجم

عنوان	موضوع گانې
<p>(1) سیرت درې سبقونه</p> <p>(i) سيرة النبي (ii) اهل بیت (iii) صحابه، صحابیات</p>	<p>عفو و درگذر / حُسن سلوک حضرت خدیجہؓ / حضرت ام سلمہؓ د قربانی جذبہ حضرت عثمان غنیؓ</p>
<p>(2) تاریخ اسلام خلور سبقونه</p> <p>(i) مشاہیر (ii) نوموړې ښځې (iii) ائمه کرام (iv) د عالم اسلام یووالے</p>	<p>(رېښتونے خوب) نورالدین زنگی / محمد بن قاسم د بهادری قصه، حضرت خولہ بنت ازور امام مالک / امام جعفر صادقؑ امت مسلمہ (جمال الدین افغانی)</p>
<p>(3) پاکستان شپږ سبقونه</p> <p>(i) د پاکستان تحریک (ii) مشاہیر (iii) شہیدان (iv) یادگاری عمارتونه (v) قدرتی ماحول او منظرونه (vi) استوګنه (طور طریقې)</p>	<p>قرار داد پاکستان، عبدالرب نشتر خوشحال خان خټک کپټن کرنل شیر خان شہید (نشان حیدر) د قائد اعظم مقبره، زیارت د سوات وادی د فخر وړ واقعي، روایتونه، دود دستور، مہلمستیا و غېره۔ غم او بنادی، جرګه او مرګه، ننواټې</p>
<p>(4) ارشادات او اقوال (یو سبق)</p> <p>(i) قرآن او حدیث (ii) مفکرین، عالمان او فقہا</p>	

<p>(5) قيصي اٽه سبقونه اولسي قيصي اصلاحي قيصي مڪالمه، ڊرامگي (تمثيل) په ڄاڻ تهر حالات (آپ بيتي)</p>	<p>تخيلي، اخلاقي، اسلامي، سڀل گري مهمونه، جهاد درومي او سعدي د حكايتونو نه موزون حكايتونه قلم، مچ، ماشي و غيره</p>
<p>(6) نظمو نه (اٽه) مزاحيه حمد، نعت، ترانه، نغمي، منظري او بيانيه نظمو نه</p>	<p>حمد، نعت، منظرو نامي، نغمي تراني، مزاحيه نظمو نه او بيانيه نظمو نه د زرو او نوو شاعرانو نظمو نه او ملي تراني</p>
<p>(7) شهرت دوه سبقونه</p>	<p>بنه شهري، سكاوٽ د معاشري ڪارڪنان، ڪسبيان (پيشه ور) خدمت خلق، يو تر بله مدد ڪول د ماحول صفائي، آبادي، صحت او صفائي</p>
<p>(8) متفرق دوه سبقونه</p>	<p>خط، لطيفي، اڙونه، د ڪهروڙي د مالگي ڪان (سفرنامه)</p>

چند مجوزہ مشاغل

گذشتہ جماعتون ڪے مجوزہ مشاغل ڪے علاوہ:

- الف۔ په مقصدي او اخلاقي ڊرامو (تمثيلونو ڪيني برخه اخستل۔
- ب۔ بهت بازی، لفظي معمه او لغت سازي په مقابلو ڪيني برخه اخستل۔
- ج۔ د خوشخطي مقابلي
- د۔ لوبي، په تصويرونو لپلي لگول، عنوان جوړول، د لفظونو ذخيره او د جمله سازي مقابله، فليش ڪارڊونه، قافيه سازي و غيره۔
- ه۔ بزم ادب منعقد ڪول۔
- و۔ د شروع څو جملو نه قيصي جوړول۔
- ز۔ انٽرويو وړ ڪول۔
- ح۔ د نورو صوبو د ماشومانو سره قلمي دوستي ڪول۔

درسی کتاب سے متعلق تجاویز

جماعت چہارم:

سائز 20X30
8
کل صفحات: 120
(نثر + نظم + مشقیں)
40+20+60

جماعت چہارم
پہلے

سائز 20X30
8
کل صفحات: 136
(نثر + نظم + مشقیں)
46+20+70

سرورق نہایت خوب صورت اور جادب نظر ہو۔

کتابت بچوں کی عمر کا لحاظ رکھتے ہوئے قدرے جلی خط میں ہونی چاہیے۔

درسی کتب میں زیادہ سے زیادہ تصاویر کا اہتمام کیا جائے۔

مشقوں میں سننے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور مطالعہ کی رفتار بڑھانے کی سرگرمیاں تفصیلی انداز میں شامل کی جائیں۔

درسی اسباق کے عنوانات نہایت دلکش ہوں۔

نئے الفاظ پر اعراب لگائے جائیں تاکہ تلفظ کی ادائیگی آسان ہو جائے۔

ذخیرہ الفاظ میں بتدریج اضافہ کیا جائے۔

کتاب کے آخر میں تدریسی نقطہ نظر سے فرہنگ مرتب کی جائے۔

اسباق مختصر ہوں اور مشقیں تفصیلی انداز میں دی جائیں جن میں معروضی اور موضوعی سوالات دونوں کا اہتمام ہو۔ نیز تدریس اردو کے جملہ لسانی اور عمومی مقاصد پورے ہوتے ہوں۔

اسباق کے عنوانات نہایت دلچسپ ہوں اور سفر نامہ، شخصیت وغیرہ سے متعلق مضامین دلچسپ انداز میں لکھے جائیں۔

تصویرات کی وضاحت کے لیے توضیحات و تصاویر دی جائیں۔

تربیت اساتذہ

تدریسی عمل میں اساتذہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ ایک بہتر استاد ہمیشہ اپنے علم میں اضافہ کرتا ہے اور طلبہ و طالبات کے لیے نئی نئی معلومات حاصل کرتا ہے۔ مختصر یہ کہ وہ اپنے تدریسی عمل کو خوب سے خوب تر بنانے کے لیے جدید طریقوں کے حصول پر بھی زور دیتا ہے۔

استاد کے اس اہم کردار کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ حکومت قبل از ملازمت اور دوران ملازمت کورسوں کا اہتمام کرے۔

قبل از ملازمت کورس مدت: تین ماہ

دوران ملازمت کورس مدت: ایک ماہ

مندرجہ بالا کورسوں میں ماقبل آزمائش اور مابعد آزمائش کا اہتمام کیا جائے اور حکام بالا کو ان کے نتائج سے آگاہ کیا جائے۔ تربیتی کورس کا آغاز کرنے سے پہلے کورس سے متعلق ماڈل تیار کیے جائیں۔ کورس کے اختتام پر شرکاء میں سٹوفلیٹ تقسیم کیے جائیں۔ کورس کے دوران میں بہترین کارکردگی دکھانے والے تین اساتذہ کو خصوصی سٹوفلیٹ بھی دیے جائیں تاکہ اساتذہ میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہو۔

ان کورسوں کے انعقاد میں درج ذیل پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی جائے:-

- 1- نصابی تصورات کا فہم 20%
- 2- جدید طریقہ ہائے تدریس سے واقفیت 20%
- 3- اسباق کی منصوبہ بندی 05%
- 4- کمرہ جماعت کے لیے سرگرمیاں وضع کرنا (نصابی و ہم نصابی) 10%
- 5- تدریسی معاونات کی تیاری اور ان کا استعمال 10%
- 6- کمرہ جماعت کا انتظام 05%
- 7- تدریسی عمل میں ماحول کا استعمال 05%
- 8- بچوں کی رہنمائی و نشوونما (ذہنی، جسمانی، معاشرتی، جذباتی) 10%
- 9- اکتسابی جائزہ لینے کے طریقے 10%
- 10- اصول ملازمت 05%

*^{۱۱} عنوانات یا عبارات کے تکرار سے گریز کیا جائے۔

*^{۱۲} مضامین کی تحریر اور ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ان سے لازماً اسلام اور نظریہ پاکستان کی ترویج و تبلیغ کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

*^{۱۳} متنازع یا اختلافی مسائل سے اجتناب کیا جائے۔

*^{۱۴} نظموں کے انتخاب میں منجملہ دیگر امور کے آہنگ اور روانی کا خاص خیال رکھا جائے۔

*^{۱۵} رموز اوقاف اور ضروری اعراب کا اہتمام کیا جائے۔

پشتو پرچہ جات (چہارم و پنجم) کے خاکے

کل نمبر 100 (جماعت چہارم)		کل نمبر 100 (جماعت پنجم)	
تحریری	60 نمبر	تحریری	60 نمبر
زبانی	40 نمبر	تحریری امتحان	40 نمبر
مضمون	10 نمبر	مضمون	10 نمبر
درخواست / خط / کہانی	05 نمبر	درخواست / خط	05 نمبر
اشعار کا سادہ مطلب	05 نمبر	اشعار کا سادہ مطلب	05 نمبر
پیرا گراف (دو میں سے ایک) کو	05 نمبر	پیرا گراف (دو میں سے ایک) کو	05 نمبر
آسان لفظوں میں لکھنا		آسان لفظوں میں لکھنا	
سبق سے متعلق سوالات		سبق سے متعلق سوالات	
خلاصہ	05 نمبر	خلاصہ	05 نمبر
الفاظ معانی / سادہ الفاظ کے جملے بنانا	05 نمبر	الفاظ معانی / سادہ الفاظ کے جملے بنانا	05 نمبر
معروضی سوالات	05 نمبر	معروضی سوالات	05 نمبر
(جملوں کی تکمیل / اسم فعل صرف / اسم کی جگہ ضمیر کا استعمال / فاعل اور معقول میں مطابقت / ہم قافیہ، متضاد، مترادف / واحد جمع / تذکیر و تانیث)	20 نمبر	(جملوں کی تکمیل / اسم فعل صرف / اسم کی جگہ ضمیر کا استعمال / فاعل اور معقول میں مطابقت / ہم قافیہ، متضاد، مترادف / واحد جمع / تذکیر و تانیث)	20 نمبر
زبانی امتحان		زبانی امتحان	
کتاب سے اقتباس پڑھنا	10 نمبر	کتاب سے اقتباس پڑھنا	10 نمبر
زبانی نظم سننا / پڑھنا	10 نمبر	زبانی نظم سننا / پڑھنا	10 نمبر
گفتگو	5 نمبر	گفتگو	5 نمبر

اصول رہنمائی (اساتذہ کے لیے)

۱۔ بچے کی آنکھوں اور کانوں اور جسم کے دیگر اعضاء کے عوارض معلوم کرنے اور حتی الامکان انہیں رفع کرنے کی تدبیر کرنی چاہئے۔

۲۔ بچے میں پڑھنے کے لیے امدادگی پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عملی اقدامات مفید ہوں گے۔

(الف) گفتگو کے ذریعے سے زیادہ سے زیادہ مواقع مہیا کرنا۔

(ب) پانی، مٹی، بریت، کاغذ وغیرہ کے ساتھ تعمیری کھیلوں کا انتظام کرنا۔

(ج) قابل دید مقابلات اور نواحی علاقوں کی سیر کا اہتمام کرنا۔

(د) کہانیاں اور لطیفے سنانا۔

(ه) دلچسپ تصویری کتابوں کی مدد سے طلبہ میں کتاب پڑھنے کی خواہش پیدا کرنا۔

۳۔ ابتدائی درجے میں رسمی تعلیم کے ساتھ ساتھ آداب زندگی سکھانے کی کوشش بے حد ضروری ہے۔ لہذا ان بچوں کو:

(الف) آداب گفتگو کی تربیت دی جائے اور تہذیبی کلمات کا عملی استعمال کرایا جائے۔ مثلاً

السلام علیکم وعلیکم السلام جناب، صاحب، شکریہ، کتنی خوب ہے، (لڑکھی) نہ جی وغیرہ

(ب) مدرسے میں استاد، کتاب اور بزرگوں کا احترام کرنا سکھایا جائے۔

(ج) آداب مجلس اور مل جل کر رہنے کے آداب کی مشق کرائی جائے۔

(د) جسم، لباس اور جگہ کی پاکیزگی کی تربیت دی جائے۔

۴۔ بچوں کے انفرادی اختلاف کو مناسب اہمیت دی جائے۔

۵۔ درسی کتابوں میں ایسے موضوعات کافی تعداد میں شامل کئے جائیں جن میں پاکستان کی سالمیت و یکجہتی،

اسلام کی عظمت اور اہمیت، عالمگیر اخوت، انصاف، اسلامی روایات، معاشی مساوات، جمہوری اقتدار،

حفظانِ صحت، حب وطن، دیہی زندگی اور سائنس کی اہمیت پر زور دیا گیا ہو۔

۶۔ ذخیرہ الفاظ میں رفتہ رفتہ اضافہ کیا جائے۔ نئے الفاظ سکھاتے وقت عمر اور ماحول کے مطابق بیوں کی اہمیت ملحوظ رکھی جائے۔

۷۔ پڑھنا محض ذہنی تربیت کی مشق نہ سمجھا جائے بلکہ اسے ہا مقصد ہونا چاہیے۔ لہذا اعام معلومات کے علاوہ دینی، روحانی اور اخلاقی ضروریات کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔ ہر سبق کی مناسبت سے ایسے سوالات، مشقیں اور سرگرمیاں مرتب کی جائیں جو بچوں کے کردار میں مثبت اقدار راسخ کریں۔

۸۔ پڑھنے، لکھنے، املا، خوشخطی اور زبانی اظہار خیال کو الگ الگ نہ کیا جائے بلکہ ان میں شامل کو مربوط کر کے پیش کیا جائے۔

۹۔ بچے کو متنوع ماحول بہم پہنچایا جائے تاکہ اسے مشاہدہ کرنے، اظہار خیال کرنے، بول چال اور مکالموں میں سرگرمی سے حصہ لینے کے مواقع مل سکیں جس سے اس کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔

۱۰۔ نظم کا مقصد بچے کے جمالیاتی ذوق کی تربیت کرنا ہے تاکہ وہ نظم کے وزن اور تناسب سے متعلق ہو۔ نظموں کی مدد سے اخلاقی اسباق پیش کرنا، تربیت کردار کے لئے زیادہ موثر اور نتیجہ خیز ثابت ہوتا ہے۔

۱۱۔ زبان کی ساخت اور استعمال کے متعلق ضروری اور مفید قواعد سبق کے دوران ہی پڑھائے جائیں۔ قواعد کی تدریس غیر رسمی اور کارآمد ہونی چاہئے اور روزمرہ کے اسباق ہی میں قواعد کی تدریس ضروری اصطلاحات اور اصولوں سے وقفیت دلائی جائے۔

۱۲۔ ابتدائی مدارج میں پشتو کی تدریس کو دوسرے مضامین کے ساتھ مربوط کرنا چاہئے۔ درحقیقت ابتدائی تعلیم کا مقصد ہی یہ ہے کہ بچہ پشتو میں دسترس حاصل کرے۔

۱۳۔ استاد کے پاس درسی کتاب کے علاوہ اخلاقی اور دلچسپ نظموں اور کہانیوں کا ایک مجموعہ موجود رہنا چاہئے۔ جس میں بچوں کی ذہنی و عملی استعداد کے مطابق مواد موجود ہو۔ بچوں کے ادب، رسائل اور اخبارات سے مدد لے کر ایسا مجموعہ باسانی تیار کیا جاسکتا ہے جس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا ہے۔

۱۳۔ استاد اضافی مطالعہ کے لیے دلچسپ اور موزوں کتابوں کی درجہ بندی کرے اور طلبہ کو مطالعہ کا شوق دلائے۔

۱۵۔ اسلامی اور قومی تقاریب کا اہتمام کیا جائے اور موقع کی مناسبت سے بچوں کو ایسی نظمیں، ترانے، تقریریں اور کہانیاں یاد کرائی جائیں جن میں قومی اور اسلامی جذبات کا اظہار ہو۔

۱۶۔ تقریر و تحریر اور گفتگو کے لیے ہمیشہ ایسے موضوعات منتخب کیے جائیں جو اسلام اور پاکستان کے متعلق مثبت طرز فکر کو ظاہر کریں اور ایسے موضوعات سے احتراز کیا جائے جن سے اسلامی اقدار اور نظریہ پاکستان کی نفی یا تحقیر ہوتی ہو۔

۱۷۔ معلم کا طرز عمل ایسا ہونا چاہیے جس سے اسلام، پاکستان اور قومی اقدار کی لیے محبت اور احترام کا اظہار ہوتا ہو۔

۱۸۔ معلم نظریہ پاکستان کا گہرا مطالعہ کرے اور طلبہ کو سادہ طریقہ سے قیام پاکستان کی غرض و غایت اور تاریخ سے واقفیت دلائے۔

۱۹۔ لسانی معاملہ کو رائج کرنے کی کوشش کی جائے۔ بالخصوص پہلی دو جماعتوں میں سماعت اور خواندگی کے لئے مقامی طور پر دستیاب ہونے والی اشیاء سے کام لیا جائے۔ مثلاً گراموفون، ٹیپ ریکارڈ، بھلون، ٹیلی فون، ٹرانسسٹر، ریڈیو، لکڑی کے ٹکڑے، مکعب نما گول بیلن، ٹکون وغیرہ، مٹی اور پلاسٹک سے بنے ہوئے حروف کے ٹرے یا طشت، رنگین کاغذوں کے حروف اور سادہ الفاظ کے سٹینسل حرف تہجی کا تاش، الفاظ کا تاش۔

۲۰۔ صحت مند مسابقت کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔

۲۱۔ استاد معیاری قلم بنانا سیکھے اور کتابت کے اصول سے واقفیت حاصل کرے۔

عمومی سفارشات برائے پشتو نصاب

1. اساتذہ کی تربیت اس انداز پر کی جائے کہ وہ بچوں میں زبان و ادب کی ترقی کیلئے بنیادی مہارتوں پر بھرپور توجہ دیں۔ نیز بچوں میں ادبی ذوق پیدا کریں مطالعہ کی عادات کو ترقی دیں۔
2. ہر جماعت کی درسی کتاب پر اساتذہ کی رہنمائی کیلئے رہنما اساتذہ تیار کریں۔ جس میں نہ صرف اساتذہ کیلئے معلومات فراہم کی جائیں بلکہ درس و تدریس میں ان کی مناسب رہنمائی بھی کی جائے۔
3. بچوں کی عمر اور دلچسپیوں کے مطابق ہر سبق کی تدریس کے دوران دلچسپ مشاغل کا اہتمام کیا جائے۔ مثلاً
 - ۱۔ اخبار یا کاغذ سے شکلیں کاٹنا۔
 - ۲۔ تختہ سیاہ یا کاغذ پر پالتو جانوروں، پرندوں اور دیگر اشیاء کی تصاویر بنانا۔
 - ۳۔ کاغذ یا مٹی سے ماڈل بنانا۔
 - ۴۔ کتاب، کاغذ یا چارٹ پر بنی ہوئی سادہ شکلیں نقل کرنا۔
 - ۵۔ اشیاء پر ناموں کے لیبل لگانا۔
 - ۶۔ کتاب میں سے ہم آواز، مترادف یا متضاد الفاظ کی فہرست تیار کرنا۔
 - ۷۔ حروف یا الفاظ کے تاش کھیلنا۔
 - ۸۔ بیت بازی کرنا اور بیت بازی کیلئے اشعار یاد کرنا۔
 - ۹۔ خوشخطی کی مشق کرنا۔ خوشخطی اور نظم خوانی وغیرہ کے مقابلوں میں حصہ لینا۔
 - ۱۰۔ نامکمل تصاویر کو مکمل کرنا۔ نامکمل جملوں کو مکمل کرنا۔
 - ۱۱۔ تصاویر پر گفتگو کرنا۔
 - ۱۲۔ مکالمے اور مباحثے میں حصہ لینا۔
 - ۱۳۔ تمثیل میں حصہ لینا۔
 - ۱۴۔ قلمی دوستی کرنا اور روزمرہ مشاغل لکھنا (ڈائری لکھنا)

اراکین کمیٹی

- ۱۔ فرمان اللہ۔ SS پشتو
این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔ ٹیکسٹ بک بورڈ
حیات آباد۔ پشاور
- ۲۔ نیاز محمد عاجز (آئی۔ ایم۔ ایس)
انسٹرکشنل میٹریل سپیشلسٹ
TLM ایٹ ٹیکسٹ بک بورڈ۔ پشاور
- ۳۔ مسز نگہت یاسمین (پشتو پروف ریڈر)
این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔ ٹیکسٹ بک بورڈ
حیات آباد۔ پشاور
- ۴۔ مس نصیب انساء علوی (SS)
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد
ایبٹ آباد
- ۵۔ منیر احمد (SS)
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد
ایبٹ آباد
- ۶۔ کمال الدین (SS) کوارڈینیٹر
نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ۔ صوبہ سرحد
ایبٹ آباد